

امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؑ

تالیف

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

الفاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری نازنی کراچی

ناشر

مکتبہ سلطان عالمگیر

ہلوی مال اروہ بازار لاہور

ہام کتاب	امام اعظم ابوحنیفہ شہید المی بیت
ہام مصنف	مفتی ابو الحسن شریف اللہ الکوثری
ناشر	مکتبہ سلطان مائیکر لور مال لاہور۔
مطبع	اولمپیا آرٹ پریس لاہور
طباعت	بار اول ۲۰۰۶ء
پیشکش	حسین 'جینی بابا' دارالحسن مکر دور بلستان

darulhassan_1@yahoo.com-Tel: 5831-55504



امام اعظم ابو حنیفہؒ

شہید اہل بیتؑ

پیش لفظ

امت مسلمہ کی فکری و فہمی ارتقا کیلئے عموماً اور علماء و ائمہ امت کے حق میں خصوصاً فکری و تحقیقی جموں و رجحان سم قائل ہے۔ قرآن کریم میں رحیم و خیر ذات نے کتنے واقعات بیان کئے ہیں اور بیان واقعہ کا مقصد آنے والے لوگوں کے لئے عبرت اور سبق بتلایا گیا تاکہ واقعات سے امت رحمانی حاصل کرے۔ اسے ایمان کی قدر و قیمت معلوم ہو جائے۔ بڑے بڑے حکمرانوں جن میں سے مسلمان اور کافر دونوں تھے ان کا ذکر اور ان کی زندگیوں اور قیادت سے چٹقلش اور تصادم کا ذکر بھی قرآن و حدیث کا موعظ و سخن رہا ہے تاکہ اہل ایمان ان تصادم و چٹقلش سے مراد ہونے والے اسباق سے ایمان کی قدر و عزیمت کی راہ تلاش کریں اور انہیں عبرت کا سامان ملے ہو۔

امام اعظم کو بھی اپنی حیات طیبہ میں اپنے وقت کے بڑے حکمران خاندانوں سے واسطہ ہوا اور دونوں کا ایک دوسرے سے انتہائی بعد و نفرت پائی جاتی تھی اسباب عزیمت اصلاح و ارتقا کیلئے خاندانی حکومتوں کے یہاں ہوا جو کہ امام صاحب نے دیکھا بہت ہی صبر آزمایا رہا۔ امام صاحب کی ان حکمرانوں سے چٹقلش خالص دینی بنیادوں پر کی مشروہ تک جاری رہی یہاں تک کہ آپ کی شہادت ہوئی آپ کی شہادت کے اسباب کے بیان میں بھی روایتی جموں اور خاندان سے کام لیا گیا ہے پیش نظر کتاب میں امام اعظم کے خون ناحق جس قیمت پر بہایا گیا اس قیمت پیش بہا کی تحقیق، تعین مقصود ہے۔

پیش نظر کتاب ایک خالص تحقیقی کاوش ہے اور عاجز کو اپنی کم علمی اور کم سمجھی کا پورا احساس ہے لیکن ہاں جو محدود ذرائع کے مقدمہ کے مضبوطی کیلئے معتبر ترین اور مستند ترین قدیم و جدید کتب سے استفادہ کیا گیا ہے اور موقع ہے کہ ”مقدمہ خصمید بہلوت“ کیلئے بیرونی شواہد انکشاف کے انتظار میں اوراق کتب میں مدقون ہوں گے۔ مطالعہ اور تحقیقی ذوق سلیم رکھنے والے احباب و اہل علم سے التجا ہے کہ شہادے پر عاجز سے علمی تعاون فرماویں۔

پیش نظر کتاب کے تیاری میں جملہ اخلاط اور نقائص دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کی گئی ہے لیکن

بتقداضائے بشریت غلطیوں کا امکان رہتا ہے۔ ہاں خصوصاً اردو زبان دینی میں گونگد میری ماوروی زبان اردو نہیں ہے۔
قارئین متذکرہ فرما کر علمی و معنوی پوری فرمادیں۔

الغرض پیش نظر عجاہ میں اگر کسی کو محاسن نظر آئیں تو یہ ان کی برکت ہے جن کے ذکر میں کتاب کبھی آئی ہے
اور سیدی و سیدی مرشد العلماء محبوب الصلحاء حضرت شاہ سید نفیس الحسینی شامت
فیہم علیہم کے توجہات کاملہ کا کرم ہے اور کتاب کا نام بھی آپ نے ہی تجویز فرمایا اللہ تعالیٰ اس سنی کو قبول فرمائے
اور بندہ کیلئے خیر و آخرت بنائے اور ہمارے دلوں کو محبت رسول ﷺ، صحابہ و اہل بیت کا مسکن و برقی بنائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و بحرمة الطہرین و اصحابہ اجمعین



امام اعظم ابو حنیفہؒ شہید اہل بیتؑ

یو حنیفہ ائمہ اہل زمان
ہیں شہید آل سرکار جہاں

ماشوق آلِ محمدؐ مصطفیٰ
بوحنیفہ پیشوائے امتیاز

مرقعات و ناطق و دانا جان
سب سے اہل بیت اور محبت تھی بیاں

ہاقر و جعفرؑ کے ہیں تمہید آپ
مجتہد ہیں گرچہ اعظم کامران

آپ شاکر و رشید زید بھی
یعنی ہیں شاکر و سعادت زمان

حامی زید و برائیم و زکی
حامی آلِ نبیؐ و صلہ شان

آپ کو محبوب تھے اہل بیتؑ
خارجی ناراض رہتے بے گمان

قتل کے درپے رہا منصور بھی
وہ وملت کتب سید تراویح

یو حنیفہ کی شہادت قید میں
حب آلِ مصطفیٰ کی داستان

بیرونی میں آپ کی محسن کا دل
حب اہل البیتؑ کا ہو آشیان

اے جامع کتاب و اہل بیتؑ ہمارے اہل سنت حضرت مولانا شیخ الحدید رحمہ اللہ احسان اللہ علیہ دامت برکاتہم فاعلم انھیں جامع العلوم الاسلامیہ علامہ بنوریؒ کا فن کراچی
مجموعہ جامعہ صدیقیہ حنفیہ کراچی پاکستان۔

انتساب

بہارِ بخش اہل بیتؑ رسولِ علیہ السلام، اربو انان جنات، شہیدِ مظلوم
سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور خاندانِ نبوت کے 16 پاکیزہ روحوں سمیت
72 شہداء کربلا کے نام جنتوں نے امت کو حریت فکر اور عزت
استقلال، وفا اور قربانی کا لازوال درس دیا

رضی اللہ عنہم و رضوانہ

اب مابا اب یک دور افتادگان

اشک ما بر خاک پاک او بر ماں

خاکپائے سادات

مفتی ابوالحسن شریف اللہ الکوثری

فاضل و المتخصص فی الفقہ الاسلامی

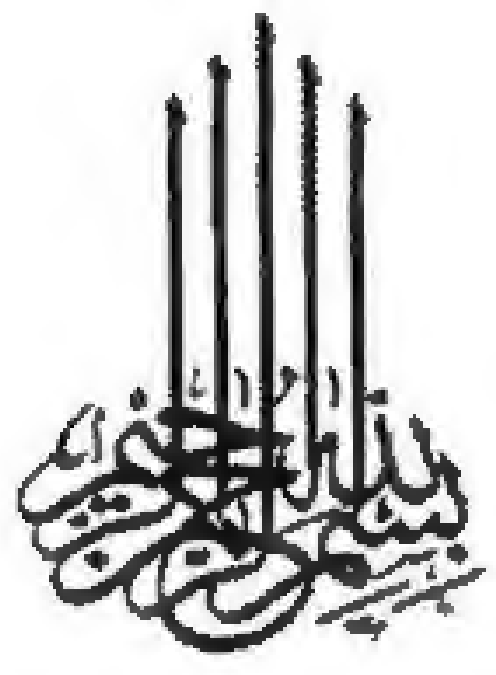
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ریس

دارالافتاء والقضاء

الجامعۃ الاسلامیہ سیالکوٹ لاؤن

سکروڈو بلستان



حرفِ نفیس

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبی بعده

پیش نظر کتاب "شہید اہلبیت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ" کے مؤلف مولانا مفتی شریف اللہ علاقہ بلتستان کے رہنے والے ہیں، جامعۃ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کے فارغ التحصیل ہیں وہاں سے افتاء کا تخصص بھی کیا ہے، حنفی المسلك اور اہلبیت و صحابہ کرام سے غایت درجہ محبت و عقیدت رکھنے والے ہیں، پاکستان میں ناصبی رجحانات کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے سدباب کیلئے انہوں نے حمیت اسلامی کے تحت یہ کتاب ترتیب دی ہے۔

مسلك اہلسنت والجماعت کی کامیاب ترجمانی کی ہے مستند حوالوں سے انہوں نے اپنی کتاب کو اہل علم و فضل کے سامنے پیش کیا ہے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی اہلبیت کرام سے محبت انکی تحقیق کا مرکزی نقطہ ہے امام ابو حنیفہ بجا طور پر شہید اہلبیت ہیں انہوں نے ہشام بن عبد الملک اموی کے خلاف حضرت امام زید بن علی زین العابدین حسینی رضی اللہ عنہما اور جعفر منصور عباسی کے مقابلے میں حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ اور انکے بھائی ابراہیم حسنی رضی اللہ عنہما کا جرأت و پامردی سے بر ملا ساتھ دیا حتیٰ کہ منصب شہادت پر فائز ہوئے۔ امام ذہبی نے برحق لکھا ہے

"بیان کیا جاتا ہے کہ خلیفہ منصور نے انکو زہر دیا تھا (حضرت محمد ذوالنفس الزکیہ کے بھائی) ابراہیم کا ساتھ دینے کی وجہ سے انہوں نے شہادت کی موت پائی" نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے بھی اسکو بیان کیا ہے،

اللہ تعالیٰ مؤلف عزیز مولانا مفتی شریف اللہ صاحب کی عمر شریف اور علم و عمل میں برکت عطا فرمائے اور آخرت میں حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت اور صحابہ کرام کے ساتھ محشور فرمائے۔ آمین

احقر

از: حضرت مولانا قاضی الطبر مبارکبادی

اقتباس

امام صاحب کو اپنے زمانہ کے حکمرانوں کے ہاتھوں پر ایسی تکلیف الہامی پڑی تھی، مہری دور میں شیخ عراقی ابن نمیر وٹے آپ کو عہدہ قضا فوش کیا اور انکار پر ایک سو دن کوڑے اس طرح رسید کئے کہ وہ ذات ایک گھوڑ پر بیجا کر دیں کوڑے مارے جاتے تھے اور امام صاحب انکار کرتے تھے، اس کے بعد عباسی دور میں پھر ان کو عہدہ قضا فوش کیا گیا اور انکار پر زہر دیا گیا۔

عہدہ قضا قبول نہ کرنے پر کوڑے مارنے یا زہر دیکر جان لینے کی اندوہنی پہ کچھ بڑھتی، امام صاحب کے نزدیک مہوی اور عباسی ہر دو اسلام کے جاوہر مستقیم سے دور تھے اور ظلم و جور میں تعاون کے مترادف تھا، ان رسوم کے مقابلہ اہل علم و فضل کا ایسی رویہ تھا اور وہ ان حکومتوں میں کسی قسم کا عہدہ لہما معصیت سمجھتے تھے، ہر دو و خلفاء ان کے رویہ سے غیر مطمئن اور خائف رہا کرتے تھے، اور کسی بہانہ سے ایسا منصوبہ اٹانے کی کوشش کرتے تھے، بڑے بڑے عہدے اور بھاری بھاری زمینیں فوش کر کے ان پر دباؤ ڈالتے تھے، یہی صورت حال امام صاحب کے ساتھ تھی، امام صاحب ان کے مقابلہ میں علوی دعاؤں کے حق میں تھے، اسی لئے ابو جعفر منصور نے عہدہ قضا قبول نہ کرنے کے بہانے سے قتل خانہ میں زہر دلوایا۔

خطیب بغدادی نے زفر بن بطل کا بیان نقل کیا ہے کہ ابو انیم بن عبد اللہ بن حسن بن حسن بن علی بن ابو طالب قاتل باختری کی موت و شرم کے زمانہ میں امام صاحب نہایت زور و شور سے ان کے موافقی بات کرتے تھے، میں نے ان سے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ آپ ہماری گردنوں میں رخی ڈلو کر ہی خاموش ہوں گے، انی حال میں ابو جعفر منصور کا پیغام میر کو فو بیہی بن موسیٰ کے پاس کیا کہ ابو خلیفہ کو ہمارے پاس بھیج دو، چنانچہ امام صاحب کو بغداد بھیجا گیا، جہاں پندرہ دن تک موزعہ درجے، پھر ان کو زہر دیا گیا اور انتقال کر گئے۔

ابو انیم بن عبد اللہ نے اپنے بھائی محمد انیس الرکیہ کے قتل کے بعد ہر و شرم کر کے اپنی موت دی، ابو جعفر منصور نے اپنے چچا زہر بھائی اور میر کو فو بیہی بن موسیٰ کو لکھا اور دو پانچ ہزار نوبت لے کر آیا، کو فو کے قریب مقام باختری میں مقابلہ ہوا، اور ابو انیم بن عبد اللہ مصر کے میں کام آئے، یہ واقعہ ۳۵۷ھ کا ہے، امام صاحب ابو انیم بن عبد اللہ کے ہمنواؤں اور طرفداروں میں تھے، فو بی نے لکھا ہے۔

وقد روی أن المصور سقاها السم فمات شهيداً رحمه الله لقيامه مع ابراهيم بن

بیان کیا گیا ہے کہ خلیفہ منصور نے ان کو زہر دیا تھا اور ابو انیم کا ساتھ لینے کی وجہ سے انھوں نے شہادت کی موت پائی۔

نیز دوسرے تذکرہ نگاروں نے اس کو بیان کیا ہے،

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	سودۃ القریٰ	۱۹
2	اہل بیت مسلک اعتدال	۱۹
3	مثیل عینے	۲۰
4	امام شافعی اور اہل بیت	-
5	تحقیق آل و اہل	۲۱
6	آل و اہل کے مصداق	۲۳
7	اولاد علیؑ اور رسول ﷺ ہے	۲۵
8	امام ہمدانی میراث و نفقات استمدال	۲۵
9	سیدنا موسیٰ کاظمؑ کی حاضر جوابی	۲۶
10	آل وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے	۲۷
11	صدقہ کی حرمت انکار اور کرامت ہے	-
12	قیامت کو قربت نبوی ﷺ	۲۸
13	مقبول نماز کوئی ہے	۲۹
14	دردہ کیسے پڑھیں	۳۰
15	حاجات کیلئے اکسیر	۳۱
16	حافظ رشید	۳۱
17	تفسیر سودۃ القریٰ	۳۲

نمبر شمار	موضوعات	صفحہ نمبر
18	ماہنامہ تصاویر کی مراد پندرہ ماہ کی ہے	۳۳
19	ماہنامہ کا دور	۳۵
20	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۵
21	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
22	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
23	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
24	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
25	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
26	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
27	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
28	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
29	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
30	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
31	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
32	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
33	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
34	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
35	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶
36	ماہنامہ کیسے بنایا جائے؟	۳۶

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۵۰	تحریم میں بیت منہ ^{منزلہ} کے فی اہل رگی ہے	37
۵۰	سادات میں ایہ رہی عبادت ہے	38
۵۱	ہاروقی ششم و اول بیت	39
۵۱	حسوس ^{منزلہ} کی خوشی میں ہیں خوش	40
۵۱	قریب ان سے ہے قربی رسوں ^{منزلہ} کے قربت	4
۵۲	اہل پناہ قریرہ بہ محبت کے قرب میں	42
۵۳	میں بیت کی عبادت و رہا رست عبادت سے	43
۵۴	میں بیت سب پر مقدم ہیں	44
۵۴	رہداری حساسیت ہے حمد و ثناء ہے میں	45
۵۴	قربیت رسوں ^{منزلہ} کے طرح ہیں میں	46
۵۵	عمر ثانی و اول بیت	47
۵۵	اہل و دل رحمت سے ہیں رحمت ثانی ہے	48
۵۶	قربیت رسوں ^{منزلہ} کے ہے تپنے والی تکیہ و تہذیب ان نہیں جا	49
۵۶	میں بیت کی تحریم میں ^{منزلہ} تحریم کے	۶0
۵۵	اہل عظیم و اول بیت	۶۰
۵۷	ہاروقی و اول بیت	۶۱
۵۹	ہاروقی و اول بیت	۶3
۵۹	سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا واقعہ	۶4
۶۰	نامہ سبوں کے علی رضی اللہ عنہ کا واقعہ	۶5

صفحہ نمبر	محتویات	نمبر شمار
۶	پانا اہل بیت فی صوبہ اہل بیت	56
۶۶	محدثین سے ماہ اہل بیت کا مقام	57
۶۲	دعوتِ امام علیؑ و ماہ کے محدثین کی جامع دریافت	58
۶۳	سیدہ امیر	59
۶۶	امام علیؑ و عتباتِ مقدسیہ کا مقام	60
۶۴	دعوت سے سب سے پہلے سب سے پہلے دعوہ دینے والے	61
۶۵	محدثین کی پانچ سو سالوں کی تاریخ	62
۶۶	محدثین کی تاریخ و تاریخوں کی تاریخ	63
۶۸	امام علیؑ	64
۶۹	تاریخ و اہل بیت	65
۶۹	امام سید مرتضیٰ علیؑ کے رہنے والے مہاجر	66
۷۰	جامعہ کے رہنے والے تعلقات	67
۷۱	تعلقات کی تاریخ	68
۷۲	جامعہ کے رہنے والے سیدہ	69
۷۳	امام سید مرتضیٰ علیؑ کے رہنے والے	70
۷۴	محدثین کے رہنے والے علیؑ کے رہنے والے	71
۷۵	محدثین کے رہنے والے علیؑ کے رہنے والے	72
۷۵	محدثین کے رہنے والے علیؑ کے رہنے والے	73
۷۵	محدثین کے رہنے والے علیؑ کے رہنے والے	74

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
۷۷	حضرت امام عظیم دہلوی سے تعلق	75
۷۸	خاندان ۲۰۰ سے رشتہ نشاندہی	76
۷۸	حضرت فرید الدہلوی سے تعلق	77
۸۰	سدا محمد ہاشمی سے تعلق	78
۸۳	دہلوی تنظیمیں اور بیٹے	79
۸۵	مدرسہ اسلامی سے تعلق	80
۸۶	امام عظیم کو خاندان دہلوی سے تعلق	8
۸۸	حضرت ابو محمد عبد اللہ بن حسن بن حسن سے تعلق	82
۸۹	مدرسہ علی سے تعلق	83
۹۰	مدرسہ علی سے تعلق	84
۹۱	امام عظیم سے تعلق	85
۹۲	اسلامی اور حکومت	86
۹۳	تعلیمی اور حکومت	87
۹۳	امام عظیم کا سوانح	88
۹۶	حضرت رجب بن علی بن عمر بن محمد بن علی سے تعلق	89
۹۷	رجب بن علی بن عمر بن محمد بن علی سے تعلق	90
۹۷	حضرت رجب بن علی سے تعلق	91
۹۸	مدرسہ علی سے تعلق	92
۱۰۰	مدرسہ علی سے تعلق	93

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
94	دستِ بی کا بہادر سے بہاؤ کی طرح ہے	۳۳
95	دھڑکتے ہوئے محکمہ کوئی نہ	۳۴
96	شہادت	۳۵
97	یادِ محترم کو موقوفِ مہر و مہرِ حریف سے بچا	۳۶
98	دشمن کا دشمن ہے دشمن کا دشمن ہر دشمن سے دوست	۳۷
99	یادِ محترم کی حقیقت	۳۸
100	یادِ محترم کی حقیقت	۳۹
101	یادِ محترم کی حقیقت	۴۰
102	نور بن عبد اللہ و نسیم کی حقیقت	۴۱
103	یادِ محترم کی حقیقت	۴۲
104	یادِ محترم کی حقیقت	۴۳
105	یادِ محترم کی حقیقت	۴۴
106	مستور کا لبیبِ حقیقت و حقیقت	
107	مستور کا لبیبِ حقیقت و حقیقت	۴۵
108	یادِ محترم کی حقیقت	۴۶
109	یادِ محترم کی حقیقت	۴۷
110	دھڑکتے ہوئے محکمہ کی حقیقت	۴۸
111	دھڑکتے ہوئے محکمہ کی حقیقت	۴۹
112	یادِ محترم کی حقیقت	۵۰

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1.3	امام صاحب کا تشدد پر رد و نظر	۱۱۷
1.4	ظہرت جہان غنی کا حوالہ دینا	۱۱۸
1.5	امام عظیم بن عبدسہ طرز تبیع و اتباع	۱۱۹
1.6	حق تعالیٰ کو سب سے بڑا	۱۲۰
1.7	امام عظیم کا اعتبار عظیم	۱۲۱
1.8	حکمران بنی تدبیریں اور سادگی	۱۲۲
1.9	ثبات پر حقیقت	۱۲۳
120	امام بن شیعہ کی شہادت	۱۲۴
121	امام بن جعفر بن شہادت	۱۲۵
122	امام بن شیعہ کی شہادت	۱۲۶
123	امام بن عبدالمہدی کی شہادت	۱۲۷
124	شہادت بن علی کی شہادت	۱۲۸
125	امام مناوی کی شہادت	۱۲۹
126	امام قاضی زبیری کی شہادت	۱۳۰
127	امام مہدی بن علی کی شہادت	۱۳۱
128	امام بن محمد بن علی کی شہادت	۱۳۲
29	امام بن علی کی شہادت	۱۳۳

١- فصل في الطب العربي القديم

میں بھی یہ دوسرے حکمرانوں کے ساتھ تھیں۔ میں نے یہ سب پڑھ کر اس وقت میں
 ڈراموں کی مشیت میں یہ سب سمجھیں کہ یہ سب شریعت کے خلاف ہیں۔

اقبیس فاحشہ لہضی کاسب مسیبت مشیة رسول اللہ ﷺ حتی مرحلاً
 بادمتی ثم اخلصها عن نفسه اوعى شفاہ ثم انه اسراہلہا حدیثاً فیکب
 فیہ لہا اسہم حصص رسول اللہ ﷺ حدیثہ یہ فیکب یہ انه اسرہا
 حدیثاً فضحکت فکسب ہرأبت کہ ابوم فرح اقرب من حرن فسألہا عما
 قال فکسب ہا کسب لافضی ہر رسول اللہ ﷺ حتی إذا قبض النبی ﷺ
 سائب قتالہ انه اسرا الی قتال ان حراہیل علیہ السلام کان بعد رصی
 بالقرآن فی کل عام مرة و انه عارصی بہ انعام فربس ولا اراد الا قد
 حضر احی و الہ اول اهل بنی لعوفانی و بعد السلب ان نک فیکب
 لدہ ثم قال الا نرصب ان فکبہ سیدہ ساء ہدہ الاکمة اساء
 المومنین فکسب فکب لدہ

زید میں نہ تھے نہ وہ نہ وہیں تھے اللہ عزوجل نے بھی یہ دیکھا کہ یہ سب
 یہ سب کے خلاف ہیں۔

یہ روایت میں ہے کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

۱۔ حضرت فخر کا یہ تنظیم اور چاہا پاگل شدہ چکڑی طرح تھا۔

۲۔ تصویر کے چکر اور حضرت فخر کے پامائت قلبی قصص میں ہے کہ یہ سب سب کے خلاف ہیں۔

۳۔ یہ سب کے میں کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

۴۔ یہ سب کے میں کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

سودن و امیں ہوتی۔

ہم کوئی نہ کہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری
دوسری۔

میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

۔ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

۔ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

جی میں نے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

شعبہ بارہویں الہی علیہ السلام سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

نہ اس سے کسی دوسری

ہم کوئی نہ کہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

آپ وہ ہیں جن پر صدقہ حرام ہے

ہم کوئی نہ کہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

احسن فی انوار بالآل فی مس هذا الموضع فالأكثر علی انہ

قراۃ النبی الدین حرمت علیہم الصدقة

اس سے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

اس سے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

اس سے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

اس سے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

اس سے یہ سنا ہے کہ یہ مال سے ثابت ہوتا ہے نہ اس سے کسی دوسری

وہ نہیں کہ جس نے جس سے عہد کیا تھا، یہ آپ نے دست
 کش کیا ہے یہ کچھ دیر میں؟ نئے پتے والی خبر دے کر دے
 ! یاں محکمہ داخلہ کا احقر

مذہب کے لئے

[illegible]

— 35 —

[illegible]

قیامت کو تقریت نبوی:

— 27 —

ملی بیت مرکز سہولتیں سے پاک و پستی پر مشتمل ہے۔

(1) محبت (2) صداقت ہے (3) طرح طرح کی باتیں (4)

- 14 - (5) -

میں نے آپ کی توجہ دھڑکتے سے تجا ہی گئی کہ آپ اس سے
دروازہ پر گئے، میں نے ماری میں بیٹھ گئی۔

دروازے پر چلیں

وہ ایک بے حد خوش حالت آپ ﷺ نے دیکھا ہے۔ اس وقت جب آپ نے چاہا
تو اسے اس کی گلی سے کہا۔ میں آپ کو یہاں یہاں بولیں گے، اس وقت ﷺ کے شاہجہان دروازہ پر
تائید کیا، آپ کو جو دستور ﷺ کے ساتھ پڑتا
ہو، میری طرف سے ہم سے سمجھیں، میں اسے وحید انسان سے یہ دیکھتی ہوں کہ میں دانتے
ہوں۔

میں نے اس ﷺ سے پوچھا کہ، اس ﷺ میں آپ پر اس طرح کی باتیں
سے ﷺ کے ساتھ ہوں۔

قولوا للہم صل علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیت علیہم السلام
إبراہیم و ہارون علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیت علیہم السلام
إبراہیم و ہارون علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیت علیہم السلام

یہ ساری باتیں آپ نے فرمائی ہیں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سرّہ ان یکنان بالہکمال
الأوفیٰ إذا صلی علی اہل البیت فلیقل اللہ علی محمد و آلہ
و روٰجہ اہل البیت و آلہ و اہل بیت علیہم السلام
إبراہیم و ہارون علی محمد و آلہ و صل علی اہل بیت علیہم السلام

ترجمہ

جو شخص چاہے کہ اسے تمام کاموں پر پورا پورا ہے تو اس پر اس طرح کی باتیں
کے اندر ہوں گے، میں نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے کہ وہ اسے فرماتے ہیں کہ میں

[illegible]

مستند سے حاکم نہیں کی گئے تھے۔ یہاں پر غلطی کا نتیجہ ہے۔

اِسِي قَدِير كِت فَسَكِمِ اَنَسَعِي اَحَدَهُمَا كَبِر هِي اِلَا حَر كَدَب نَنَه عَوْرَجَل
وَعَبَرِي قَدَعُرُوا كَيْف دَخَعُوِي قِيَهِي قَابَهُمَا لِي بَدَر قَا حِي يَرْدَا شِي
الْحَوْنِي *

یہ "بکری" سناٹا چاندی ہری سر سے سجی۔ ٹوٹا ہل بیٹا دی میں سے جاہد علیہ
 اللہ حسب سے لگی بہ بد بیٹا سر سے پہناٹا چاندی ہری سر سے سجی۔ ہاں دینی نے اٹھا لکھیں میں، میں سے
 حافظا خانہ نے لکھا ہے میں سے جاہد علیہ

من حديث عبد الله بن موسى عن أبيه عن عبد الله بن حسن عن أبيه
عن حماد عن علي رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال
إني محض ما أنتمكم به من (كتاب الله عز وجل) طرفة بيد الله
حرفه بآية بكم وعمرى أهل بيته من بشرى حمى ياد حدى بحدوس

پایہ میں تختہ الوداع رکھنا ہر کسی کا حق ہے۔ یہ سچ ہے۔ جو آپ نے جب کے وہاں ہے۔

پہلے اس سے یاد رکھو۔

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ أَبِي نَارٍ فِيكُمْ الثَّعْبِيَّ كَذَبَ اللَّهُ
وَعَسْرَتِي فَأَنَّهُمْ يَبْغُوا عَنِّي عِرْدًا عَلَى الْحَوَاصِّ فَانْزِرُوا كَيْفَ تَحْتَمِلُونِي
فِيهِمْ ۚ

مذکور میں سرت و سریر و عسرت میں تائیدی کی جگہ میں اس سے۔

جو ظاہری و باطنی لحاظ سے پاک ہیں۔

”حضرت امام احمد نے صحیح میں حدیث میں لکھی ہے کہ آپ میں غارت و شائستگی میں مدد ہے۔“

نہ۔

خَرَجَ ابْنِي صَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَبِيَهُ مَرَّطَ مَرَّحَلٍ فِي شَعْرِ
أَسْوَدَ فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَمِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَذْجَمَهُ بِهِ جَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَمِيٍّ
اللَّهُ عَلَيْهِ فَأَذْجَمَهُ ثُمَّ جَاءَ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَذْجَمَهُ ثُمَّ جَاءَ عَمِيٌّ
فَأَذْجَمَهُ ثُمَّ قَالَ ”أَنفَارِيكَ أَنَّهُ لَمْ يَهْجُ عَنكُمْ الرَّجُلُ أَهْلُ الْبَيْتِ
وَيَعْلَمُ كَيْفَ لَتَصِيرُ ۚ

میں روایت میں صحیح ہے۔ امام احمد نے صحیح میں لکھی ہے کہ آپ مدد ہے۔“
اللہ ہو لا اہل بیتی و اہل بیتی اہل

پہلے تائیدی میں سے اس کے مدد میں تائیدی میں سے مدد ہے۔“
میں مدد ہے۔“
میں مدد ہے۔“

نہ۔

عَنْ أَبِي جَمِيلَةَ أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَمِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَسْجَمَ حِينَ
فَنَ شَبِي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَبِيْلًا هُوَ نَسِيْ اِدْوَنِبْ شَبِي رَحَلْ وَطَعْمِ

وَجَحْرُ وِرْعٍ حَصْبِي أَنَّهُ بَدَعُ أَهْلِ بَدِئِ طَعْمِهِ رَجُلٌ فِي دِينِي أَسَدٌ وَحَسْبُ
بِسَاحِدِ فَفَالِ بِأَهْلِ بَعْرِقِ أَرْغَوَالِهِ قِيَامًا فَا بَ بَنِيكَ وَصِيَامُكَ وَوَحْشِ
أَهْلِ بَيْتِ النَّحْلِ قَالَ إِنَّهُ عَرُوجَالِ إِنَّمَا يَرِدُ لَهُ لِبَدُهُبٌ تَسْكُمُ الرُّجْسَ
أَهْلُ السَّبْ وَبَصِيرٌ كَمُ بَطْخِيرٍ قَالَ فَهَارِالِ بَعُولُهُ حَبِي بَعِي أَحَدٌ فِي
أَهْلِ الْمَسْحَدِ إِلَّا وَهُوَ يَحْسُ بَكَدِ ۱

۱۔ اہل بیت کی شہادت کے بعد شریعت کی تفسیر آپ کے یہ مفسر
۲۔ اہل بیت کی خدمت میں تہنیتی ہوئے۔ بعد ازاں آپ نے پوچھا کہ کیا
آپ نے ان کے خواجہ، فرما کے اہل بیت کا ہے، اہل بیت کے
۳۔ سارے میں وہ مہمان ہیں اور میں اہل بیت میں سے ہوں، ان کی پوچش کا
۴۔ اہل بیت میں کیا ہے ان کا پروردگار اللہ لیدھب کی ایت پر لگی آپ کا ہارچ
۵۔ ایت فرماتے۔ یہ اہل بیت کا ہے، یہی ہے، یہ ہے، یہ ہے

۶۔ یہ آپ کی سب سے پہلی اور پرہیزگار تہنیتی ہے، اہل بیت میں سے آپ کے
۷۔ اچھا کام ہے، سب سے پہلی تہنیتی ہے، یہی ہے، یہی ہے، یہی ہے، یہی ہے۔

اہل بیت کی عظیم شہادت اللہ کی عظیم ہے

۱۔ محمد کا تہنیتی حضرت امام حسن علیہ السلام کی شہادت کا ہے، اہل بیت میں سے آپ
۲۔ اہل بیت رسول اللہ وصال فضیلت کے لئے ہیں، قائم ہیں، اہل بیت میں سے ہیں۔ ۱۱
۳۔ معاذ پروردگار! لایزال تہنیتی ہے، اہل بیت میں سے ہیں۔

وَمَنْ جَعَلَهُ مَعَاذَ اللَّهِ فَإِنَّهُ مِنَ تَقْوَى السُّوَبِ ۲

ترجمہ

۱۱۔ جو کوئی اللہ کے نام کی پوجا میں لگے گا، وہ اللہ کی پوجا میں ہے۔

[illegible]

مفتوحہ کا رشتہ باعث نجات ہے

نہ تیرے کھنکھیں علوم نہ جا پیت معروف ہاں شاہی رحمن مدد ہے میرے ۔۔۔ محمد (ﷺ) سے ہی اُفق ہے
 (دیکھو) میں تفصیل کے ساتھ شش طہ سے شافعی سے لے کر سنی سے لے کر اہل حق سے لے کر اہل باطل سے
 متصل ہونا قیاس میں بہت جمع ہے۔ یہ سیدہ روضہ فی دیبہ میں ہے۔ جسے یہاں بہت سے علماء نے دیکھا ہے۔

بال اہوام برہمنوں ان فرائض لاتعلقی ان کے سبب و سبب منقطع ہوں
الصائم الا سببی و سبی و ان رحمہی موصوفہ فی اللہ والاحرہ ۲
میں سے کسی کی پائی سے جو نے جس کی پیر رشقیت ہندو میں سے ہوا
سب "تعلق" کی بات سے اس قسم سے کہ جو ہے جو ہے میرے سب سے تعلق سے
میں نے سب سے شہید ہوا ہے کہ میں نے سب سے شہید ہوا ہے

عجیب و قوی استدلال

ابوہما صالحہ کتب ۱۳

سچے سچے مددگار کو نیک ٹہا گیا ہے۔ سچے ورثہ چچا کے ارمپٹ سات پیشکش کا۔ جو ہے

”کئے جاتے ہیں

فلاذریب فی حدث زریہ صلی اللہ علیہ وسلم واخل ذبہ جبہ وان کبر
الوسائتہ یمہوم و یسد

میں جب فرائض مجھ پر پڑیں، اس لئے قابلِ ذکر یہ تھا کہ میں نے کبھی کسی نے ہاتھ پٹ
پہنے کے ساتھ یہ پہن تھے تو حسد، کینہ، دشمنی، توڑنے سے کسی اور جے یا دینی عمل پر ہاتھ نہ لگاتے
تھے۔

”میں نے اس وقت کا شاق سے پہلے جانتے تھے۔

وبہذا قال جعفر لعمادی رضى الله عنه قدما اخر حد الحافظ عبد العزيز
بن الاخنس فی معالہ، عنہ السويہ: احضروا غباہا حدث العبد الصالح
فی انبیہم وکان ابوہما صالح

”میں نے اس وقت تک جانتے تھے کہ یہ سب کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
”میں نے یہ جانتے۔

جو یہ جانتا تھا کہ یہ سب کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
”میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
”میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
”میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت

”میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
”میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
”میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت
”میں نے اس پر عمل کیا ہے اس کے تقویٰ کی محاکات ہیں جہاں میں اس وقت

ہم نے قرآن و حدیث کی قوت سے اس قصہ سے ہاتھ پائی کی نگلی مرچیں تمام پینٹ مرچیں اور
 ہاتھ پائی کی اور اسے محبت سے دیا اور اسے لئے محبت کا دیا اور گاہا اور اسے میں تمام کھیتی سے
 نام پر ہمارے گاہے اور اس سے شہرہ کا ہمارا نہیں تھے یا کہ اس سے صرف آپ ﷺ کی اور اس سے
 ہرٹی خود اور ثانات ہوں گے۔

بزرگوں کو اپنی اولاد کا خیال رہتا ہے

یہ بات ہے اور اس حضرت میں انی یہ ہر قدر حق ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے پورا ہے اور اس سے
 پائی اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 وچہ ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے

اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے

ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے

اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے
 ہاتھ پائی کی ہے اور اس کا شمار ہے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے ہاتھ پائی کی ہے اور اس سے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاسِمُ أَنْ يَشْفَعَ بِالْأَبْعَدِ وَبِصِيغَتِهِ وَبِاسْمِ قُرَائِمِهِ لَهُ
وَيَتَعَدَّ بِهِ مَعْتَمِدٌ عَلَى رِسَالَتِهِ

عشرتِ نبویؐ صحابہ کرامؓ و اکابرینِ امتِ فی نظر میں:

یوں تو یہ ممکن ہے کہ یہ مستقل جہت ہے۔ وہ وہاں میں رہے۔ جس سے جس سے یہ واقعات

ضعیف رسول ﷺ اور آل رسول ﷺ

طیبعہ رسالہ شمس - ج ۱ - جلد ۱ - حضرت ابو عبد اللہ نے ہمارے پیش ہی قرآن اچھا نہیں کیا۔

۱. رفیق احمدی کی آجی دیکھ

ہاں ہاں، کرتے ہیں۔ سب کا مشاہدہ ہے۔

میں نے اپنے دل سے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس نیک شخص کو اپنا خاص کرے۔

یہ خبر سن کر اُن نے کہا: "اے اہلِ یسوع! اے اہلِ مسیحیت! "

اور بخاری شریف میں بھی ہے حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت علیؓ سے فرمایا:

وایدی کسی بیدار شواہ رسول اللہ احب ای فی اصل من قواہی^۷

اللہ کی قسم میرے دل میں ایک تصویر ہے کہ قریب ہے۔ بچوں کے پاس، یہاں تک کہ وہ

شیر الرسول ﷺ

$$+ \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_0^x \frac{f(t)}{(x-t)^{1/2}} dt = \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_0^\infty f(t) \left(\frac{x}{t} \right)^{-1/2} dt$$

مصر ہے اور ہمارے مصر ہے جسٹن گوپ کنڈھوں پر ٹھہرا اور حضرت علی سے شہداء ہوا

میرے باپ کی قسم میں یہ گواہی دے رہے ہیں کہ میں نے انہیں کسی بھی طرح سے
 نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔

میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔

ابوبکرؓ اور اہل بیت کی تعظیم:

قرآن میں یہ ہے کہ:

میرے باپ کی قسم میں انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔
 میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔
 میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔

یہ ہے اہل بیت کی تعظیم کی مثال ہے

مکرم اہل بیت رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ولایت ہے

حضرت علیؓ نے کہا ہے کہ میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔

حضرت علیؓ نے کہا ہے کہ میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔
 میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔
 میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔
 میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔
 میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔
 میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔

مساوات کی زیارت بھی عبادت ہے۔

میں نے انہیں کسی بھی طرح سے نہ دیکھا ہے نہ سنا ہے نہ جانتا ہے۔

[illegible]

چہا بیہوش ہوا۔ حق تعالیٰ نے اللہ کے دے دے میں "ما ہے یہ" نے رحم سے چہا جس کے حکام

مضور کی خوشی میں خوشی

کتاب بیانیہ ہے۔

قرب الی اللہ کے لئے قربانی رسول سے قرابت و تعلق

میں عبدالرحمان کی جگہ پر ہیں۔ مسرت خیز ہے مسرت عباس کو دانش کے لئے وسیلہ بن کر فرما رہا
 ہے اللہ ہم تجھے قربی سے پہنچا دے گا، یہ تجھے قرب سے جانتے ہیں اور میں نے تجھے
 اللہ عزوجل کے لئے نہیں بنایا، اس لئے میں نے اپنے بیٹا کی طرح اپنے لئے نہ لیا ہے
 میں نے اپنے لئے اپنے سے بہتر لوگوں کو اپنے لئے نہ لیا ہے

میں نے خود کو مسرت نہیں کیا ہے، آپ کے فرما رہا

اللہ ہم تجھے قربی سے پہنچا دے گا، یہ تجھے قرب سے جانتے ہیں اور میں نے تجھے
 اللہ عزوجل کے لئے نہیں بنایا، اس لئے میں نے اپنے بیٹا کی طرح اپنے لئے نہ لیا ہے
 میں نے اپنے لئے اپنے سے بہتر لوگوں کو اپنے لئے نہ لیا ہے
 یہ بیٹا کا سب سے پہلے ہے، میں نے اس کی نظر پر ہر لمحہ اس کے لئے اپنے علمات طلب
 کیے ہوئے ہیں، قربی سے پہنچا دے گا

محدث بن چغتائی سے: ہمارے ہمارے تاریخی کے لئے ہے، مسرت سے ہے، مسرت سے ہے، مسرت سے ہے
 اللہ ہم تجھے قربی سے پہنچا دے گا، یہ تجھے قرب سے جانتے ہیں اور میں نے تجھے
 اللہ عزوجل کے لئے نہیں بنایا، اس لئے میں نے اپنے بیٹا کی طرح اپنے لئے نہ لیا ہے
 میں نے اپنے لئے اپنے سے بہتر لوگوں کو اپنے لئے نہ لیا ہے

اللہ ہم تجھے قربی سے پہنچا دے گا، یہ تجھے قرب سے جانتے ہیں اور میں نے تجھے
 اللہ عزوجل کے لئے نہیں بنایا، اس لئے میں نے اپنے بیٹا کی طرح اپنے لئے نہ لیا ہے
 میں نے اپنے لئے اپنے سے بہتر لوگوں کو اپنے لئے نہ لیا ہے
 یہ بیٹا کا سب سے پہلے ہے، میں نے اس کی نظر پر ہر لمحہ اس کے لئے اپنے علمات طلب
 کیے ہوئے ہیں، قربی سے پہنچا دے گا

یہ کائنات فصاحت ہے، یہ فصاحت

فلمشهد بطلان أبي واخشي

[illegible][illegible]

لا يؤمن أحدكم حتى يكون أحب إليه من والده وولده وإبنه
أحمد بن

ترجمہ ہم میں سے ہیں ۔ بہت سے لوگ ناگوار ہیں جو ہم سے نہیں ۔
 یہ ہیں ۔ یہ ہیں ۔ یہ ہیں ۔ یہ ہیں ۔ یہ ہیں ۔ یہ ہیں ۔

۱۔ فرہاد ارجس التتلی نے فرہاد کی موت پر بے ہوش ہو کر بہنے لگا اور ایک رشتہ داروں
کے محبت کا غم ۔۔ پس میں بعد اس میں اس کے لیے ایک شیعہ مسلمان بن گیا۔ جس سے پ

شمارتی ہے۔

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

بھی آیا وہ سنت بھی نہ۔ آپ نے نہ تاقی سبب تابا میں دیکھیں۔ اس کے لئے معامات کے نامی
 وقتیں مہمیں آپ کے دست مبارک بھی نہ۔ آپ کے ہاتھ مبارک کے لئے یہ کہ جس سے بھی
 جس جس کے ہی دیکھیں گے۔ اس کے لئے یہ کہ جس سے بھی دیکھیں گے۔

امام احمد بن حنبل وراثت

امام احمد بن حنبل نے وصیت کے حوالے سے صاحب مہم کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے
 کے لئے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے
 وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے
 آپ کے لئے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے
 وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے
 وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے
 وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے

حلی کا دفاع

یہ بڑی احمد بن حنبل بنی وحی اللہ علیہ ویرا خلافت ووصوح
 بدالت وبتول من یہ سبب الإلهة لعلیٰ فہو اصل من حصار
 سبب اللہ یحییٰ احمدود ویا حمد الصدقة ویمسما بلا حق وحبہ
 أعوذ باللہ من هذا المقالة نعم خیرہ رحیمہ اصحاب رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم وصدوا حسنة وغرو مند وجاهدوا وحبوا وکس سمعہ
 امیر المومنین راضی بدالت غیر منکرین صلیٰ لہ وسلم

میں دیکھتے ہیں کہ امام احمد بن حنبل نے وصیت کے حوالے سے وصیت کے حوالے سے

میں دیکھتے ہیں

بہ وصیت علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکس سمعہ

استان ملی ہیت کی تصویریں درکارا شدہ دفاتر

—

۴۰. ابن حبیب (۴۰) و خالطی (۴۸)

۱. محاسبهٔ $\frac{d}{dx} \left(\frac{1}{x^2} \right)$ با استفاده از قانون توان: $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$

حضرت ابو یوسفؒ کے ہاں یہ باتیں عام تھیں۔

’... عدو پر میرے بے شک نہیں‘ اور میں نے اپنے قریبیوں سے کہا کہ میں نے عدو سے محبت
نہیں کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔
یہ ہے۔

یہ باتیں حضرت ابو یوسفؒ کے ہاں عام تھیں۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔
یہ ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔

حضرت ابو یوسفؒ کے ہاں یہ باتیں عام تھیں۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔
یہ ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔

وہاں یہ باتیں عام تھیں۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے

رشتوں کی پاداش کی ہر ممکن کی ذمہ داری

یہ باتیں عام تھیں۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے
عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے عدو سے محبت نہ کی ہے۔ میں نے

ع

[illegible]

قصص عاشق و معشوق سے بہت عظیم و بڑے سدا بہار و دل تیرا دل میں سے بہت ہی دلچسپی ہوتی ہے ۔
 آپ کو آپ کے ہاں جو کہ "تجربہ نگار" ہے ۔ شہر و محلہ کے مختلف ناقد و مارشل صاحب الزمان رہے
 اللہ علیہم اجمعین شہر و محلہ کے رہنے والے ہیں ۔ رہے سدا بہار سے یہ تارن و میراں سے رہا نام ۔ یہاں ہی تارن
 میں رہاں سے میں بہت عظیم سے چلتے رہتے تارن و محلہ کے رہاں ۔

دکال اسماعیل بن حشاد بن کی حشمہ دکن میں یہ فارسی الا حجاز
و بعد ماویہ حبیبی و دے ۲

وہ ہر صبر کی جسے شہ عیہ تے ہیں ہر قاعدہ سرے مانتے ہر بات میں یاب
 نصرت ہر صبر عیہ شہ عیہ تے ہیں ہر قاعدہ سرے مانتے ہر بات میں یاب
 نصرت ہر صبر عیہ شہ عیہ تے ہیں ہر قاعدہ سرے مانتے ہر بات میں یاب

— — — — —

.....

نامہ قلمس ہو کر نکلا ہے۔ حضرت امام صاحب کو سند ملے۔ آپ حنا کون قلمس کی جا رہے ہیں۔
 اے اے اے اللہ! دعاؤں سے فرمیں کہ قلمس ہو جائے۔

تاریخ ولادت

80 ھ کی میں ولادت حضرت امام اے ہاں شہر کی ہمارے قلمس مدینہ کا چا صاحب ولادت
 میرا مبینہ بیانا علی قلمس ہاں کی ولادت شہر امام عظیم کی ولادت میں نکلا ہوا ہے۔
 حضرت امام عظیم حلقہ ولادت حیدر آباد کے تھے عجیب کی کے طعن طرف امام اے ہاں ہے
 والد حضرت اے ہاں بیچ، فرمایا ہے، صحابہ امام اے ہاں کے ولادت میں امام صاحب نے خود بھی بطور چا ہوا ہے۔
 امام صاحب کی ولادت میں امام اے ہاں کی ولادت میں امام صاحب نے خود بھی بطور چا ہوا ہے۔
 طعن ہاں طرف متوجہ ہوئے اور مسجد رشاد و صلاح کو جو کہ امام اے ہاں کی ولادت میں

امام صاحب کو اثر عقیدت پیش کرنے والے امیر کرام

امام عظیم رحمہ اللہ علیہ کے جانب ہر قریب امام صاحب کی مدد دینے میں مددگار ہاں کے
 قلمس ہیں۔ امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں
 امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں
 امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں
 امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں

امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں
 امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں
 امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں
 امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں امام صاحب کی ولادت میں

- (۳) ہمارے لکھنے کو دیکھیں اس میں اللہ تعالیٰ کی
(تاہم دوسرے)
- (۴) ہمارے دوسروں کے لئے بھی یہ سب کچھ
(تاہم دوسرے)
- (۵) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۶) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۷) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۸) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۹) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۰) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۱) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۲) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۳) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۴) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۵) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۶) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۷) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۸) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۱۹) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۲۰) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۲۱) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)
- (۲۲) ہمارے لئے یہ سب کچھ ہے
(تاہم دوسرے)

ترجمہ: دستِ ہر مظلوم سے پاتے، اکیلے سے سب سے اور بدلتا ہے۔
 ہے ہر جس روایتِ حل سے، یہاں وہ وہاں نہیں رہتا، ہے ہر جس سے اللہ
 نامت کو حضرت علی کے پاؤں سے جاوے گا جب آپ چھو سے تھکتا، حضرت علی سے
 پتے ہر سے، ریت پتے ہر سے، حاکم فرماتے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے
 دست سے یہاں رہنا ہمارے حق نہیں، اور تجوں کوں اور نعمان نے حضرت علی کو
 دیو سے ہر وہاں پہنچا، حضرت علی سے نہ رہا، یہ جہاد میں ہی وہ رہا
 ہے۔ جس سے ہر جس سے وہاں پہنچا، اس تا حصہ علی سے رہا، ہے ہر

مدرسہ جامعہ اسلامیہ

خاندانِ نبوت سے کس علوم

نائب محمد بن قاسم محمد وائیں و ہمارے بھائی محمد علی محمد وائیں ہٹیں۔

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ سنا ہے۔ میں نے یہ سب کچھ محسوس کیا ہے۔

[illegible]

۱۔ عظیم گھر کے میں سیدنا علیؑ لہ اُنکی نے جوڑیاں ۲۔ تہیں ۳۔ میں حق و سچ ہے علیؑ ۴۔
۵۔ نہ کی باب تھا اور حضرت علیؑ ۶۔ بندہ ۷۔ علیؑ میں ۸۔ وہاں ۹۔ جس قابلِ اختیار تھی جیسا ۱۰۔ کو
۱۱۔ بھلائے لیے کالی جوڑ تھی۔ چہ چہ ۱۲۔ ساق کی ۱۳۔ تاب ۱۴۔ میں ۱۵۔ صاحب ۱۶۔ رشتہ
تھے۔

مترجمہ و ماہرِ قصص علی سے یہاں ہے "یہ یوں ہے کہ علی سے عرفاء و معتمدین علی پر سب سے بڑا و عظیم تر ہے، ان کو سب سے بڑا حاصل کیا جاتا ہے۔
وہ مروجہ پر مشتمل ہے۔

خبري ايس جفله لخصموي ٩٧ ط

١ مديقه الجوفى (٢) ٣ ط

٢ مصافى ٤ ط

باعاد و خفاء ۲

بشر میں مومنیں سید علی مرتضیٰ سے بہت سے وہاں سے تھیں

سب بہت سے بہت سے جہاں سے تھیں۔

پس ہر مومن نے اپنے اپنے حال کے مطابق اپنے آپ کو اپنے آپ سے جدا کر دیا

فقدان سار قبی فیہ بالعدل و اھو عدم المسمی السہ فی قبی

ھل البھی

سید علی کا وہاں سے میری بہت سے تھیں سب مومنوں کے پاس سے

تقیق سے کام تھے۔ ہل میں سے اپنے اپنے حال کے مطابق

وہاں سے ہر مومن کا اپنے اپنے حال کے مطابق

ہل میں سے ہر مومن کا اپنے اپنے حال کے مطابق

ہل میں سے ہر مومن کا اپنے اپنے حال کے مطابق

سید علی کا وہاں سے میری بہت سے تھیں سب مومنوں کے پاس سے

وہاں سے ہر مومن کا اپنے اپنے حال کے مطابق

سید علی کا وہاں سے میری بہت سے تھیں سب مومنوں کے پاس سے

سید علی کا وہاں سے میری بہت سے تھیں سب مومنوں کے پاس سے

سیدنا علی المرتضیٰ کا درجہ فضیلت

سیدنا علی المرتضیٰ کے درجہ فضیلت کے بارے میں آپ کی رائے نام کردہ ہیں

إِنَّهُ كَانَ يَنْصِلُ الشَّيْخِينَ ثُمَّ اخْتَارُوا فَتَالَ أَمِيرَهُ وَهِيَ رَوَاهُ

بِئْسَ الْأَمَامُ عَلِيُّ ثُمَّ عَمَّانُ وَفَالِ الْأَكْثَرُ هُمُ عَمَّانُ ثُمَّ عَلِيُّ وَهِيَ

الْأَصْحَ فِي مَذْهَبِ الْأَمَامِ ثُمَّ الْعَشْرُ الْمُبَشِّرُ ثُمَّ أَهْلُ بَيْتِهِ

سیدنا علی المرتضیٰ کے درجہ فضیلت کے بارے میں آپ کی رائے نام کردہ ہیں

حضرت امام صاحب کی جرأت و ذہانت

نہایت پریشانی میں ہے۔ یہاں پر ان کے پاس ایک لڑکی ہے جس کا نام ہے "سورہ"۔

ہے وہ۔ جس کی سے ہا عسکریں کے تھوڑے سے عام صاحب سے، ہاؤنٹم تھے
 قتل، ناچا پٹے وہ مزاحم، ہاؤنٹم کی سے ہاؤنٹم، یہاں تھے ہاؤنٹم سے
 فرما، یہاں ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 م ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 یہاں ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 م ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 حورب الحکیمہ" کی ترے غیم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم

ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم

خاندان نبوت سے رشتہ شاگردی

حضرت ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم
 ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم

حضرت زیدؑ سے علمی تعلق

حضرت ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم ہاؤنٹم

ہمارے ہوتے ہیں اور ہماری محنت کا یہی ثمر ہے۔ یہی ہے کہ ہم نے ہمارے ہمارے

پس رویت کے مطابق ہمارے صاحبِ حضرت ربیعہؑ سے حلقہ میں جس کا مال ہے چنانچہ ہمارے صاحب

فرماتے ہیں

شاهد وید ہی کما شاہد ہے فیہ فیہ ایف فی وہ
فیہ مہ ولا اسہ ولا اسر حواء ولا بی فولا نقد کان
مقطع الثوبین ۲

میں نے فقرات پر دیا علی، ایک ایسے سے کام میں ہے اور اسے نصرت
 کے مشاہد سے کیا نفع ہو گا۔ میں نے یہ کہہ کر اس سے کہا کہ وہ
 تمہارے دل کو دیکھو اور وہ جیسا حال ہو گا وہ بھی سنو
 گے۔ اس کی حد تک نہیں ہے۔ اہستہ سے ہے۔

مردمان سے جس بوجہ متعلق ہے وہاں یہ بھی کہ آپ سے امت کے مشائخ اہل بیت سے سب فیصل
یا مرثیہ حاصل کیا ہے یہ ایسا بھی کہ آپ کا پیرنامہ کے ہاتھ پر ہے جسے بھی مسلسل رہتا تھا۔ اس
تعمیل کے مقام پر ہے شمشیر کتب کو مراد رکھیں کہ اس میں یہ ہمارے حقیقہ کے حوالے کیا گیا ہے کہ آپ سے ہر فن
سے حاصل کی گئی ہے جو اس سے جو اس جو فرما دیا بدعت میں ہے۔

وَقَدْ قَالَ أَبُو حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَيْنَ سَأَلَهُ عَنْ تَلْقَى عَلَيْهِ
قَالَ كُنْتُ فِي مَعْدَنِ الْعِصْمِ وَلَمْ يَكُنْ قَرِيباً مِنْ قَتْلَانِي
بِالْبُحْبُوبَةِ لَوْ لَمْ يَرْضَ بِهِ عَنْهُ فَقَدْ كَانَ فِي مَعْدَنِ الْعِصْمِ

ماہ یوحنا نے فرما دیا سال کے کسی سوال سے آپ نہیں جواب دیتے ہیں۔
 سے علم حاصل کیا ”میں علم کے کان میں نہیں تھوڑا سا ہے“

یہ فکر ہے، اس کا سر نہ پا (مذکورہ دفت میں) اس جگہ سے

میں دیکھ رہی تھی وہ وہاں دیکھ کر حیرت میں مبتلا ہو گئی تھی

اس سے ماہر حضرت ماہر پیر نے فرمایا: ”یہ سب سب وہاں کے تھے کہ کبھی ماہر سے ماہر نہیں

وہاں کے مختلف محلوں میں ملنے والی جماعت کے اور کچھ دیکھیں بھی حضرت پیر سے سب دیکھ رہے تھے۔

ماہر پور پھر کی مشہور کتاب، امام زین علی کے

کتاب الإمام زین علی اکثر الیوم بلاہد وایسٹ ایسی

الکوفہ وذاکر میں بھی انصاف، کعبہ الرحمن بن الی بیلی

و کتابی حبیہ المعبود بن قاری و سبب لمور

دوسری روایت ہے

راوی ایسی حبیہ الدی تسمیہ بالامام تسمیہ واحدہ بالکوفہ

علامہ اہل بیت میں سے تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

تسمیہ سب سے پہلے تھے، سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

تسمیہ سب سے پہلے تھے، سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

تسمیہ سب سے پہلے تھے، سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

سیدنا محمد بن علی الباقرؑ سے بھی تعلق

حضرت ماہر باقرؑ سب سے پہلے تھے، حضرت پیر نے ان سے باپ ٹریپ کہاں ہیں

میں یہ قیوم ہے، یہ سب سے پہلے تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

میں، یہ سب سے پہلے تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

میں، یہ سب سے پہلے تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

ماہر بن سے تھے کہ سب سے پہلے تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

سے ماہر بن سے تھے کہ سب سے پہلے تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے کہ سب سے پہلے وہ تھے

جب کتاب نامہ یا قسط پہنچے تو ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

یہ سب کچھ سن کر

ہم عظمیٰ شہزادہ کے پاس پہنچے اور اس نے کہا کہ اسے سب کچھ بتا دے

یہ سب کچھ بتا دے

عورت

ہم پھر

نہیں تھیں۔ رات بھر میں ان عورتوں کا ہاتھ دھو رہا تھا

ہم عظمیٰ

مرد و عورتوں کے درمیان میں

ہم پھر

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

ہم عظمیٰ

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

ہم عظمیٰ

یہ

ہم پھر

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

ہم عظمیٰ

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

یہ

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

ہم عظمیٰ

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

ہم پھر

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

ہم عظمیٰ

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

یہ سب کچھ سن کر ہمارے قلم دانہ کو سیرنگی دے چکے ہیں۔

یہ سب کچھ سن کر

1974

امام ابو موسیٰ جعفر بن محمد الصادق

یہ نام باقر بن حسن بن علی بن ابی طالب سے ملتا ہے۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔ والد ابو حنیفہ سے ہیں۔
 ماری، باہر سے آیا۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے تھے۔ ۱۱۰۰ھ میں ۸۰ برس کی عمر میں پیدا ہوئے۔
 والد جعفر صادق سے ہیں۔ والد صاحب سے دوسری بار پیدا ہوئے۔ امام عظیم بن کمال میں پیدا ہوئے۔

و نكاه ما را ايک هفته مي جعفر بن محمد الصادق

میں سے جعفر بن کمال بن ابی طالب

ابو الیاس بن ابی طالب سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے والد جعفر صادق سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

میں سے ہیں۔ والدین حضرت ابی بن ہمال سے ہیں۔ والد جعفر صادق سے ہیں۔

ہو ابو سعید ہیں جو نہ بچے نہ بڑے سب کے بڑے ہیں۔

۱۰ نامور و نامور لوگوں کے یہاں سے گزرتے ہیں۔ یہاں سے ان کا دل بڑھتا ہے۔
 ابو سعید نے یہاں سے گزرتے ہوئے کہا کہ یہاں سے گزرتے ہوئے میں نے
 نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے
 نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے
 نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے

أبو حنیفہ فقراً عسی حجراً بن محمد وكن بقول لولا اللسان
 النیب فصاحوا لأمیداً لحنجر نهبك العمان

وہی ابو سعید نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے

نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے
 نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے
 نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے
 نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے گزرتے ہوئے میں نے

ولقد عذر بعض حجراتنا من بیوح أبی حنیفہ و ان کان فی
 سہ
 حنین ما، حنین ہیں۔ اس کے حنین میں کو نامور لوگوں سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے

حضرت ابو محمد عبد اللہ بن حسن بن حسن سے تعلق

حضرت ابو محمد عبد اللہ بن حسن بن حسن سے تعلق ہے۔ ان کے پاس سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے
 گزرتے ہوئے میں نے نامور لوگوں سے ملے ہیں۔ ان کے پاس سے

.....

۱۲ میں نے امام محمد بن حسنؒ کا صاحب نام کاوش میں باہر پر پڑھنا محنت و مسہد حق ہے۔ امام صاحب
 و شیوخ کی جیسے کاموں سے بہت سے دلائل ہیں جسے وہ ہمارے ایک قائل رہا ہے۔ امام صاحب مد
 و رحمتہ۔ جابر بن عبد حمزہ کے ہاں شریک کے ناموں سے آپ پر بدن عمت کی وہاں عنایت کے ثبوت
 میں حدیث کے طے ہوا ہے تو ایسا ہی امام صاحب مد رحمتہ پر مسطور ہے کہ حدیث میں وہی کہیں
 ہو یا وہی کے نام وہیوں کے ساتھ ساتھ ہیں یا مسطور کے نام وہیوں کے ہاں وہی کے ہاں شیخ یحییٰ
 امام قیاد کے در حوالہ امام صاحب مد رحمتہ ہے۔

مسور کے در علمت میں تمام علماء کیوں کے ساتھ علم و باتیاں ہوتی ہیں جس سے حدیث مد رحمتہ کے ناموں
 کے امام صاحب نے سبکی میں باقی علماء کیوں و چیت پیدا ہے۔ مسور کے ناموں میں شیخ کے نام پر امام صاحب
 کے ثبوت مد رحمتہ نہ ہو گا کہ چھٹی سے لگے سے یوں آپ مد رحمتہ پر پڑتے تھے و مسور کے ناموں آپ کے
 نام ہیں و چھٹے تھے اور ہمیں مسور مد رحمتہ کے ناموں سے حدیث مد رحمتہ ہی شریک ہو کے
 ہی ہاں کہیں وہیوں کے وہ نظیر مد رحمتہ ہے محمد و مریم بھی مسور کی ناموں کے ہاں وہیوں کے۔ حضرت امام
 صاحب مد رحمتہ مد رحمتہ کے ناموں کے وہیوں کا مد رحمتہ ہی امام مد رحمتہ کے ناموں کے ہاں وہیوں کے
 و نائب بن حیدر علی ہر نائب امام مد رحمتہ کے ناموں کے ہاں وہیوں کے۔

وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَدْ ذَمَّهُهُ أَبُو

حَبِيبَةَ كَمَا حَذَّاهُ فِي الْمَنَاقِبِ وَكَذَلِكَ ذَمُّهُ دُونَ خَاصَّةً

ابو محمد حمد اللہ بن الحسن بن حسین کے منظر سے امام ابو حنیفہ پورے نام مد رحمتہ حاصل

کے نام مد رحمتہ میں کہہ رہا ہے امام ابو حنیفہ مد رحمتہ مد رحمتہ کے ناموں کے

مسور ہی محنت تھی

مذہب حنفی کے قبولیت میں اہل بیت کا اثر ہے

و الرامہ یہ ہیں کہ مسور کے نام میں شیخ بن علی بن ابی طالب کا نام ہے۔

حسب القاری ابن بعلبک فی الصلة العلمية بین الأئمة أصحاب
الهدى حسب السی استوف فی الأمصار کاتب فویہ إن كانوا علی
إتصال بأئمة آل الہدیہ رضوان اللہ علیہم فابو حمیصہ کان علی
إتصال بالأئمة محمد ابابکرؑ وابو جعفر الصادق وعلی اتصال
بالإمام زید ومن حمل ربیعہ من بعده من أهل البيت من
الإمام عبداللہ بن حسن الذی مات فی حبس المصنوع شهیداً
محنوماً کما حمل ابو حمیصہ من بعده
یومہ مقتولاً بہ یحییٰ بن

واخذ أبطاً عن عبداللہ بن حسن وکانت لہ بہ صحبة
کان فی ہذا خدمہ سہل چاہیے کہ ہر صاحب نے حسب و ہر نسل بیت سے
وہ سہل علی تعلق ہوا کہ سب سے پہلے میں سے میاں کی بدلتی ہے۔ یہ
ہم اپنا نسب کا علی تعلق ہر نسل بیت میں سے کرنا چاہیے کہ سب سے پہلے
سہل و ہمارے سہل و ہر ایک سے ہمارے علم و ہمارے ہر ایک
کا سب سے سہل علی تعلق ہر ایک سے سہل و سہل ہیں انہوں سے ہمارے
سے قیام میں مطلوب ہمارے سہل پانچ جیسے ہر ایک سے ہمارے سہل و ہمارے ہر ایک
یوقیہ یا یو۔

و ہمارے حیدر نے ہر ایک سے سہل ہمارے سہل علم حاصل کیا ہے کہ
سے ہمارے سہل و ہمارے سہل

امام موسیٰ کاظم سے تعلق

حضرت باقر علیہ السلام کاظم سے علم و نسل جو جانی ہوا، ہر ایک سے ہمارے سہل و ہمارے سہل

ہم قلم کارانہ رشتہ درخشاں ہے تھے ہم صاحبِ قلم ہیں ہم ہمارے
ہم قلم کارانہ رشتہ درخشاں ہے

حرفِ راء کی روایت سے لکھاتے ہیں۔

أورد الله في قصصه منال لأبي حنيفة رحمه الله فقال يقول
موسى ابن جعفر الصادق إلى أبي حنيفة فقال له أبا الحنفية
فقال وكيف عرفني فقال قال الله تعالى سمعهم في وجوههم
من أناسهم .

[illegible][illegible]

امام اعظم کے دور کے سیاسی حالات

۱۔ جو حیدر آباد میں رہتا تھا وہاں اس کا دور پڑتا تھا یہی مرقیہ طرز عمری ہوتا ہے جسے
نوجوانوں کا دور بھی کہتے ہیں۔ اس کے بعد پڑھنے کے لئے وہ مدرسہ میں آتا تھا۔

ہم نے یہ بھی قائل تھا کہ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔

نامہ میں مذکور معروف کتاب میں یہ پراش میں ملے گا۔ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔
جیسا کہ ہم نے پہلے بتایا تھا۔

لَوْ سَمِعْتُمْ نَصْرًا مِنْ رَبِّكُمْ فَارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ فَإِنَّ إِلَهَكُمْ بِهِ
وہی ہے۔

مجتہدین نے مخالفین کی طرف سے علم و ماہرین کے ہر
شخص کے ساتھ یہ معروف و بین میں ملے گا۔ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔
ان میں سے ہیں یہ ہر وہ شخص ہے۔

حضرت امام صاحب کے ہاں یہ معروف و بین میں ملے گا۔ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔
اس کے لئے طاقت مذکور ہے خصوصاً حکومت کی صلاح کے لئے۔
مذکورہ خلاف محکمہ میں عمل و پے نہیں ہے۔ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔
حضرت کے ہاں میں اور ہے ہر حضرت محمد بن عبداللہ اور حضرت ابو
ہم نامہ میں امام صاحب کی دلیل ہے کہ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔

ہر فرد فیصلہ ایسی کتاب فی الفرائض لای سائر الفرائض یفہوم بہا
وہی ہے۔

مذکورہ معروف کا فریضہ ہر کے میں ہے کہ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔
ان کے یہ فریضہ ہر ہے۔

میں یہی ہے کہ ہر امام صاحب کے ساتھ ہے کہ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔
میں یہی ہے کہ ہر امام صاحب کے ساتھ ہے کہ ۱۰/۲۰ ص ۷۷۔

فال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان من اعظم بجهاد کفره عدل
عبد سلطان جہاد ہے۔

ہوئی سادات برادران صلیح و متجدد ہیں ۔ ہائی تعلیم و تحقیق و بہت کامیابیوں سے نوازا گیا ہے ۔
چاہو گناہ سے بچی ماقبت سے ہوئی سرور کا نہیں ۔

حضرت سیدنا زید کی تائید و نصرت

[illegible][illegible]

۱۔ اے باجاجیں بخت، محمد نیکو مشاعرے کیاں کہہ سوں عین تیں دیکھ کر ہے آپ کے
لے تیرے وقت کا وہ سارے نیک و نیکو ہے ہی تا چہ نقسہ ہو ہی ہے۔

حضرت زیدؓ کے ساتھ امام صاحب کے رابطے

حضرت ابو بکرؓ نے بشیرؓ کی مدد طلب کی اور غلامت میں سماں سے بچاؤ کے لیے آپؓ کو اس شخص سے
 ۱۰ سات کے ساتھ لے کر اپنے صاحب کے پاس بھیج دیا۔ حضرت رسولؐ نے اس شخص سے کہا کہ اس شخص کو
 صاحب کے پاس لے جاؤ اور اس شخص کو قاصد کہہ دے۔ اچھے دام صاحب کو دے دیجیے۔ اچھے دام صاحب
 کو دے دیجیے۔ اچھے دام صاحب کو دے دیجیے۔ اچھے دام صاحب کو دے دیجیے۔

کس رسول ربانی کی جیسی الی الہی حقیقت

نہی! ہمیں اے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ کتاب ہماری امت کو فائدہ دے اور ہمیں اس کی اصلاح دے۔ آمین

معاذ اللہ یہ ہے ۔ اس بہت ہی نکتہ پر کہ وہی کی جگہ سے وہاں چلے آئے ہیں ۔ عام صاحب

مرحہ انہوں نے حضرت زہرا سے معاشرت کی

معاشرے کے لوگوں میں حضرت زہرا کے ساتھ ایسی محبت تھی کہ حضرت امام حسینؑ نے حضرت زہرا سے
بڑے شہر میں سے لے کر۔

فل لب لبث عسری معبودہ وفودہ سی حبیبہ مدبولہ فاسیہ بچاؤ
و اصحاب فی الکرواح و السلام -

مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
بڑے شہر میں سے لے کر۔

مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔

مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔

مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔
مرحہ کے میں حضرت زہرا سے بڑے شہر میں سے لے کر۔

دوسرے بڑے ماتھورہ امجد تھے جو فاضل و بیٹ میں سادہ سادگی میں۔ جب ان کے چھوٹے بھائی کے ماتھورہ
 یوں میں تھے۔ یہ دوسرے بڑے بھائی تھے جو کہ مراد آباد میں تھے۔ یہ بھی وہی تھے۔
 دوسرے بھائی تھے۔

ان دونوں کے طرف سے چھوٹے بھائی۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔

ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔

ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔
 ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔

ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔ ان کے بھائی تھے۔

سازشوں پر لکھیں گے نہیں سمجھ رہے ہیں کہ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ ان کے پاس کوئی دھوکہ ہے یا نہیں۔

میں تنظیم غرضت کا بیڑہ پھیلے گا۔ یہاں تک کہ ہر شخص کو یہ شہسوار کا نام
پہنچا دیا جائے گا۔ یہ سب سے پہلے کی بات ہے۔ یہ سب سے پہلے کی بات ہے۔ یہ سب سے پہلے کی بات ہے۔

[illegible]

امام صاحب کی مکہ ہجرت:

[illegible]

عظمیٰ آہا حسنة و بحبه و أمر به بجزرة عشرة آلاف درهم و جا به قلم
بصوت ابو حنیفہؒ

جس ہام ابو حنیفہؒ مسور سے دور میں ہوئے اسے اس وقت آپؐ سے دست فکرم تھا کہ
تلکھا جسے بتاوا اس سے ہم جو غلوں سے پریشان پاتا ہام صاحب سے قیوں میں
پا

میں نے حالت سے نہیں سے اس بیت میں کہوں سے مایہ سے ہام سے اس وقت حاصل سے اس وقت میں سے
سے ہام سے اس وقت میں سے اس بیت کا مکتب سے سے ہام سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے

محمد بن عبد اللہ ذوالنفس الزکیہ کی تحریک:

مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے
مہم سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے

حقیر سے اس وقت میں سے اس بیت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے اس وقت میں سے

[illegible]

امام مالک کا فتویٰ:

ہاں، لیکن جو حضرت اُن کے ماموں کے آپ کے قریبی اقارب اور حمایت کا حال یہ ہر ایک کو
مردانہ منہ کی تلخیوں پر چڑھ رہا تھا۔ اس لیے جو مطابق ماموں کے نہیں یہ سب ایک ہیست حالت کا
لیج رہا تھی، ماموں آپ کے ماموں کی طرف بھی ایک منہ نہ رہتا تھا۔ یہ آپ کے ماموں
میں بھی بہت سے چمک رہے تھے یا یہ محبوب تھے۔ یہ سب ماموں کے
تہن کے مطابق وہ سب سب سے لے لیں ماموں کے لیے بھی

مستحق ہمارے ہر کسی کو اس کی سزا کے مطابق سزا دینا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے گناہوں کو بھی معاف کرنا ہے۔

ولَٰ أَتَىٰ مَادِحٌ كَرِيهُ مَاتَ يَوْمَ أُنِجَ الْخَرْمِيُّ إِذَا مَا يَدْعُو لِرَبِّهِ الْيَقِينُ
لَا هَلَّ إِلَّا سَلَامٌ ۝

نقص سے بانی فرماتے ہیں۔ عام رابطے کا حصہ یہ نہ رہے گا۔

حضرت! اس یہ سائنس اہل نہیں ہے۔ امتیازی مالیاتی پیمانہ کے قائل یا مخالف یہ اس طرح قیام نہیں ہے، اس بات پر کہ ماسوائے حساب کے کچھ نہیں یا۔ دوسرا یہ کہ مائیکروپولیس ہے یا نئی فورم، ہندوستان ہے۔ نہیں ہیں۔ عالم تبدیل ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔

امام صاحب کی کامیاب حکمت عملی

[illegible][illegible]

میں نے غصہ چھوڑ دیا تھا۔ یہاں تک کہ میں نے اپنے مسیور کے خلاف ایک "ٹیسٹ کا قلع قوع" کر دیا تھا۔ یہ سب اس لیے کیا گیا تھا کہ وہ لوگوں سے بے خبر رہے اور ان کو بتایا جائے کہ وہ کس طرح بدلتے ہوئے ہیں۔

تلاوت ہے

”پس است بر محمد بن عبد بن مہدی است و ما پاتے ہے و آپ سے ہے“
ہی میں کا کہہ رہا ہے کہ حضرت محمد کے من سے وہی کا کہہ رہا ہے۔ یہ جورت سے
پس وہ پڑھتے ہی میرا میرا ایم کے ساتھ چاہتے ہیں۔ یہ آپ کے ہوا ہے کہ
وہ پڑھتے ہی جیتے ہیں۔

حاجہ ب، مراہ ایسی ابی حبیبہ ایم ابراہیم فکالہ ان ایسی برید
ہمدالرحمن وانا أمته قال لا تمصیہ

یہ وہی ہے کہ ابی حبیبہ کے پاس ابی محمد بن عبد بن مہدی کے من سے ہوا ہے۔
کہ میرا میرا کا ساتھ چاہتا ہے۔ اس میں سے ہی ہوا کہ وہ میرا سے
کہہ رہا ہے۔

ہاں میں نے یہ کہہ دیا کہ ابی محمد بن مہدی کے من سے ہے۔

کان أبو حنیفۃ رحمۃ اللہ علیہ۔ ابراہیم و ما مرہو بہا شہ

ما وہی کہ وہ ایم کے ساتھ کے لئے بھرتے ہیں کہ وہ کوئی نہ ہو
نعم، یہ ہے۔

ابراہیم کے ساتھ شہادت، ہدیر کی شہادت ہے

ہو کہ جس نے اس کے متعلق پوچھا ہے کہ وہ کیا ہے؟ اس نے کہا کہ اس نے کہا کہ اس نے کہا کہ
ہاں ہے۔

وقال ابو سحای نقری حبیب لی ای حبیبہ قضی لہ ہا نہیں اللہ
حبیب افسر آچی لی انخروج مع ابراہیم بن عبد اللہ بن حسن حبیب
قتل قتال لی قس اذات حبیب قتال عادل فہ یوقتل بوم بسر
وتشہادہ مع ابراہیم خیر لہ من الحیاہ قس فمادک انس من دال

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ مِنْهَا إِلَّا فِيهِ سُبْحَانَ لِلَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝

.....

نفس کے خلاف ہے اور ہمارے اندر بھی شور و طغیان ہے۔ یہ نفس ہے، جس سے ہمارے دل میں اہل بیت کے سوا کسی کا
 وجود یا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔ اہل بیت کے اہل بیت کے دل میں
 میں نہیں رہتا تھا، اب ان کا خون میرے پسینے میں گھل گیا ہے۔ ہاتھوں پر ہاتھ ہیں اور آپ کا نور ہے
 یہ ہے جسے قابلِ ایمان نے کرمعاف کیا۔ یہ آپ کی دعا ہے کہ میں اس سے لڑا کروں اور اس سے لڑا کروں

۴۲

مصدر ہمارے عقیدے مخالف ہے، آپ کی دعا ہے کہ ہمارے دل میں اہل بیت
 کے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔

ہمارے دل میں اہل بیت کے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 آپ کے دل میں وہ ہے کہ ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 اللہ کے دل میں آپ کا نور ہے، اس کا نور ہے کہ ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 ہے کہ ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 ہے کہ ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔

اس روایت کے علاوہ، ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 ہی، سب سے زیادہ عجیب و غریب ہے کہ ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 تھا، ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔
 ہے کہ ہمارے دل میں رہتا تھا، اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔

امام صاحب کا عقول و فکر و فکر

اب اس نے میرے دل کے ہر گوشہ کو اپنا کر لیا ہے۔

نے دیکھا ہے۔

امام صاحب کا حکیمانہ طرز تبلیغ

جب ہا قلب میں یہ وہ ٹھہر چکا ہے، اسے غریبوں میں دینے میں مثالیں طرح موند رہی ہیں۔

وہی میں یہ کہہ کر دیتا ہوں کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ ایک آدمی نے ایک

نیا مکان بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک بڑا دروازہ تھا۔ اس کے سامنے ایک

میں نے دیکھا کہ ایک آدمی نے ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

تھوڑے دنوں میں اس کا تمام بیڑہ بچھ گیا۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ

کے پاس میں نے یہ دیکھا ہے کہ ایک آدمی نے ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

قد و مرتبہ کے وہ بھی آگاہ تھے۔ چنانچہ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

قائم ہو گیا تھا۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

مال ہے۔ اس آرمی کے بہت بڑے کپتان اور محکمہ شوقی کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

میں میں بہت سی باتیں کہیں کہیں سے آتی ہیں۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

میں میں بہت سی باتیں کہیں کہیں سے آتی ہیں۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

اس کے سامنے ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

میں میں بہت سی باتیں کہیں کہیں سے آتی ہیں۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

مثالیں دینی ہیں۔

اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

قرمت و ان کے محبوبوں کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے پاس ایک بڑا دروازہ بنوا دیا تھا۔ اس کے سامنے ایک

[illegible]

محقق بات معنی وہ رئیس پیر مارہروی حمایت اور سب سے شہادت ۴۴۰۰۰ میں پیش کی گئی تھی۔ اس بات سے
 یہ ثابت ہوتا ہے کہ تمام سب سے شہادت ۴۴۰۰۰ میں پیش کی گئی تھی۔ اس بات سے
 وہی بات اور یہی بات ہے۔

”اسی بات پر کہ آپ نے کہا کہ میں صاحبِ مہر ہوں اور صاحبِ مہر کے ہاں صاحب کے بتانا سب سے پہلے ہے۔ میں اس بات کی تصدیق تو کیا کرتا ہوں کہ صاحب کو چاہی کہ اس بات کو کہے اور کہے سے

حکمرانوں کی خفیہ تدبیریں / سازشیں

نام و نامی کے لئے یہ نصیحتیں ہیں کہ اگر آپ کو کسی اور سے ملنا ہے تو پہلے اس کے لئے ایک خط لکھیں اور اس میں اپنی ساری باتیں لکھیں۔ اگر آپ کو کسی اور سے ملنا ہے تو پہلے اس کے لئے ایک خط لکھیں اور اس میں اپنی ساری باتیں لکھیں۔

حضرت بابا بابا کے بارے میں "تاما" نے دستور کے عرف کے "چپ" کے موطن و مانتا میں کہا ہے۔

کئی سے کئی سال چلا پڑا ہے، دیکھتے رہو جی مسو، نقل تک مارنا تک لے کر اپنی مت محمد نے لے
 سو کیا تو اس نے تعلیم و تربیت کو فروغ دینا چاہتا ہے وہ اس کے لئے جو کچھ کرے گا
 مارنا تک لے کر اس کے لئے تعلیم و تربیت کو فروغ دینا چاہتا ہے وہ اس کے لئے جو کچھ کرے گا
 ملوید

فخرش میں صورت کار ہے جس کو پادشہ محمد بن پرشاد اور قضا پرشاد ہر جگہ سے
 مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 چنانچہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 ہامیت و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 تار مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے

بسم الله الرحمن الرحيم
 درجۃ الشہدۃ و قد بدت ثلاث المعجزة فی العهد الأموی، فبصر لأدی
 ابن هبيرة و بدت فی العصر عباسی فتکشف ولادۃ لمحمد بن
 انزلیہ و اخیہ جراحیم و قد برل به من البلاد بسبب ذالت مبرل و ان
 اتحد المظفر سماً آخر له خدی ذالت الباعث

مے شک مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے
 مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے بلکہ مارش و لے لیں اس کے لئے اس کا تعلق ہے

فہرست مراجع و مصادر

نمبر شمار	نام کتب	موضوع	نام مصنف
	قرآن مجید		
۱	اجماع حاکم الشریع	فقہ	امام احمد علی دہلوی
۲	مفسر صمدی	»	مولانا قاضی شامی مدظلہ العالی
۳	تفسیر احمد بن حنبل	»	امام شہداء المدینہ دہلی (۳۷۷ھ)
۴	جامع مسند	حدیث	امام ابو یوسف
۵	فتاویٰ النکاحین	»	امام شریک الدین شافعی دہلی
۶	سنن ابی داؤد	»	امام شریک الدین شافعی دہلی
۷	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۸	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۹	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۰	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۱	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۲	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۳	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۴	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۵	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۶	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۷	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۸	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۱۹	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی
۲۰	سنن ابی داؤد	»	امام ابو داؤد سلیمان بن شافعی

شماره	نام کتب	موضوع	نام مصنف
۱۹	صحیح المسلم	»	ابو الحسین مسلم بن حجاج القشیری
۲۰	موطأ امام محمد	»	امام محمد بن الحسن القشیری
۲۱	کتاب الآثار	»	»
۲۲	شرح غتیده الخاوی	فقاه	امام ابن ابی اعتر الحنفی
۲۳	شرح الفقہ الاکبر	»	امام ملا علی قاری الحرمی
۲۴	شرح غتیده وندوسیو	»	امام ابن تیمیہ آنسو و غلیل هراس
۲۵	احقاده الحنفی	فقاه	محمد صبور بخاری
۲۶	الانماذ فی تاریخ الامم المساده	تاریخ / مناقب	امام یحییٰ بن حسین الحارونی الحنفی (۳۳۳ م)
۲۷	الانماذ فی تفاضل القلاخ	»	امام یوسف بن عبد اللہ بن عبد البر المالکی القرطبی (۳۹۳)
۲۸	الاستجاب	»	امام شمس الدین محمد بن عبد الرحمن السخاوی (۹۰۲)
۲۹	الامام زید	»	امام ابو زھرہ
۳۰	الامام الصادق	»	»
۳۱	امام زید بن علی المقری علیہ	»	شریف الشیخ صالح احمد الخلیف
۳۲	اخبار الی حیدرہ الصحابہ	»	امام تاضی ابی عبد اللہ حسین بن علی الصیمری (۳۳۶)
۳۳	ابو حنیفہ	»	امام محمد ابو زھرہ
۳۴	التحریرات الخسان فی مناقب ابی حنیفہ النعمان	»	امام محمد ابن جریر طبری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۳۵	الصواعق المحرقة	"	"
۳۶	الریحیہ	"	آحمد محمود دہلوی
۳۷	البحر فی خبر من طر	"	الامام محمد بن احمد شمس الدین الدہلوی (۷۲۸ھ)
۳۸	المختصر فی تاریخ الملوک والامم	"	الامام ابو القریح عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی (۵۹۷ھ)
۳۹	اشافی	"	امام محمد ابو زمرہ
۴۰	ابن خلیل	"	"
۴۱	الکواکب قدسیہ فی تراجم لسادۃ السوفیہ	"	الامام زین الدین المتادری
۴۲	الہدایہ والتمایہ	"	الامام غیاث الدین اسماعیل بن کثیر (۷۷۳ھ)
۴۳	الصحیح المہمل الی مباحث لآل والاعمل	"	مولانا موتی خان رحمانی الیازی
۴۴	تخصیص الصغیر فی مناقب آلی علیہ	"	الامام جلال الدین سیوطی
۴۵	تذکرہ	"	مولانا ابوالکلام آزاد
۴۶	تذکرۃ الحفاظ	"	الامام محمد احمد شمس الدین الدہلوی (۷۲۸ھ)
۴۷	سیرۃ ابن اسحاق	"	الامام محمد بن اسحاق بن یسار المظنی المدنی (۱۵۱ھ)
۴۸	عشق حدیث	"	مولانا سرفرخ الزخاں صاحب، قصور
۴۹	سیرت امیر اربعہ	"	قاسمی طہر مبارک پوری

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۵۰	تورق زبیر بن علی	»	ناجی حسن
۵۱	تاریخ بغداد	»	الحافظ ابی عمر احمد بن علی الخلیب
۵۲	تاریخ طبری	»	الإمام ابی جعفر محمد بن جریر الطبری (۳۱۰ھ)
۵۳	ما یک	»	الإمام محمد ابوزحراء
۵۴	رد المحتار فی مناقب الصحابة والقراء	»	الإمام محمد بن علی الشافعی
۵۵	کتاب الشفاء	»	قاسم عیاض المالکی
۵۶	کتاب الام	»	الإمام محمد بن ادريس الشافعی
۵۷	فرامہ المسلمین	»	شیخ الاسلام ابی اسیم بن محمد بن ابو یوسف الجوزی لختر اسانی (۳۳۷ھ)
۵۸	مکتوبات مجدد الف ثانی	»	شیخ احمد سرہندی
۵۹	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام شمس الدین محمد بن احمد الذہبی
۶۰	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام ابو الفتح بن احمد ابی (۵۴۸ھ)
۶۱	مناقب ابی حنیفہ	»	الإمام حاکم الدین ابن ابی الیاس المعروف بالکروبی (۸۴۷ھ)
۶۲	مقاصد الطالبین	»	الإمام ابو الفرج علی بن حسین الهموی القرطبی (۳۵۶ھ)
۶۳	مناقب علی و الحسنین و ابھیما فالرید الرحماء	»	الدرر محمد اعظمی امین علی

نمبر شمار	نام کتاب	موضوع	مصنف
۶۵	مناقب قاضیؒ	"	مولانا سید احمد حسن منہجی چشتی
۶۶	لام اعظم ابوحنیفہ کی سیاحت زندگی	"	مولانا مناظر حسن گیلانی
۶۷	الروغص الفیہ شرح مجموع افتخار الکبیر	"	القاضی علامہ شرف الدین اعلیٰ بن السیاحی
۶۸	الہدای	"	مولانا اشرف علی تھانوی
۶۹	احکام القرآن	"	امام ابو بکر البیضاوی

